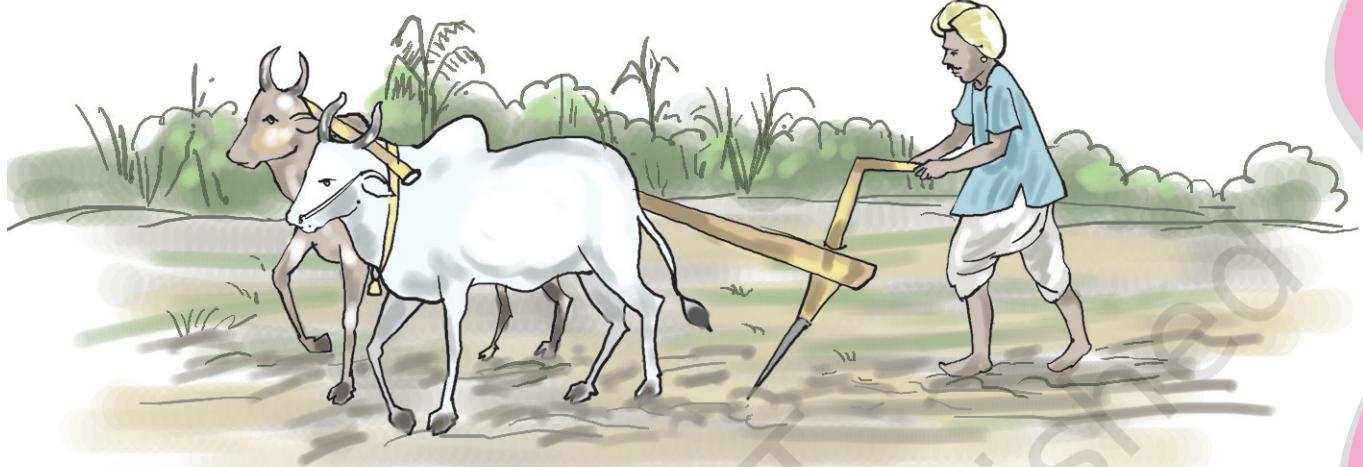




کسان

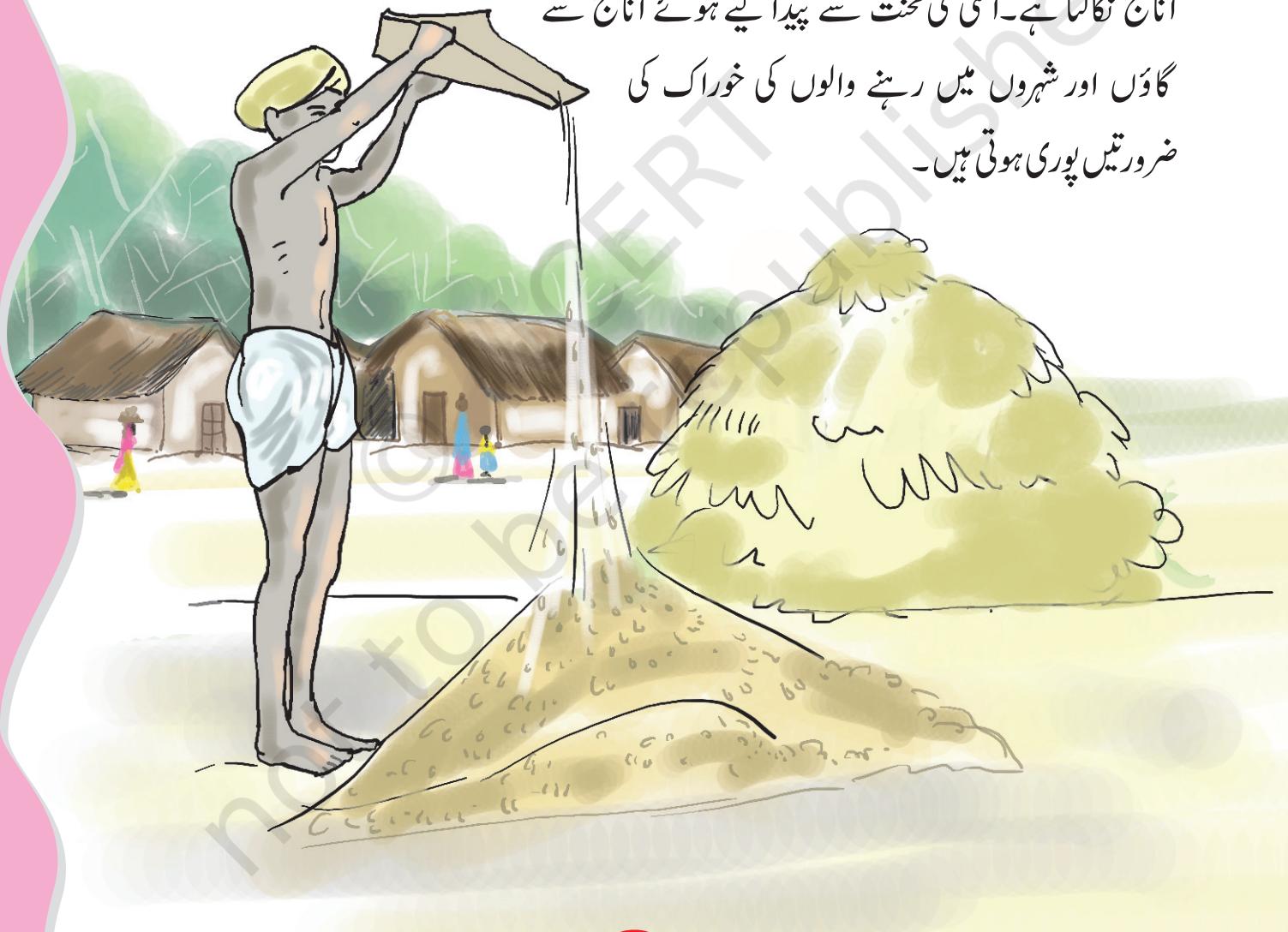


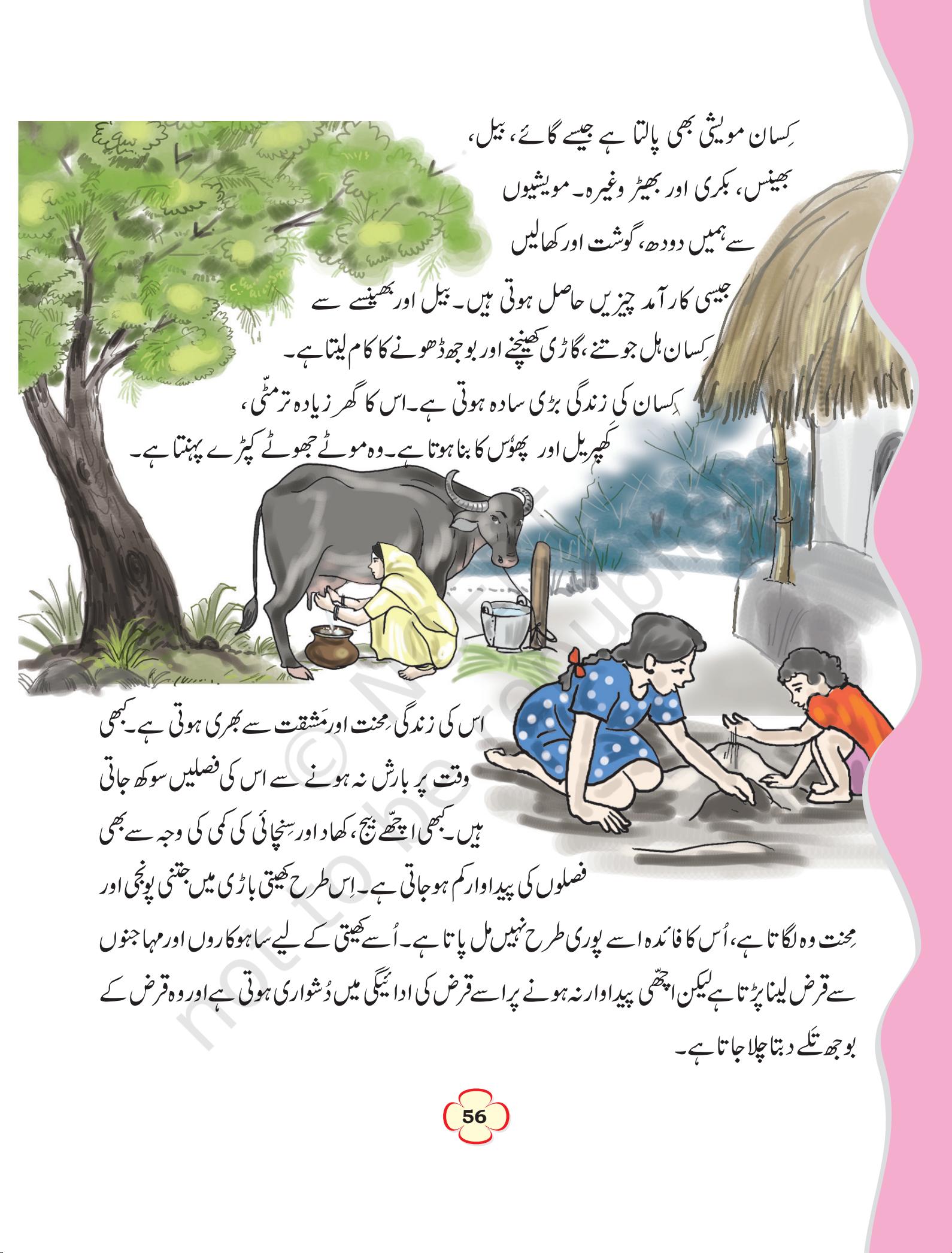
ہندوستان کی اصل پہچان گاؤں ہے۔ یہاں کی سترنی صدی آبادی گاؤں دیہات میں رہتی ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کھتی باڑی کرنے والے لوگ کسان کہلاتے ہیں۔ کسان اپنا خون پسینہ ایک کر کے ہمارے لیے آنانج پیدا کرتا ہے۔ وہ سال بھر کھتی کے کام میں لگا رہتا ہے اور طرح طرح کی فصلیں اُگاتا ہے۔ جیسے کیہوں، چاول، دالیں، تلہن، گنا، کپاس، سبزیاں اور پھل پھولوں وغیرہ۔ یہ فصلیں اگ لگ موسموں میں اُگاتی جاتی ہیں۔ چلچلاتی دھوپ ہو یا رم جھم برسات یا پھر کڑا کے کی سردی، وہ ہر موسم میں اپنے کھیتوں میں کام کرتا ہے۔



فصل بونے سے پہلے کسان کھیت کی جٹائی کرتا ہے۔ کھیتوں کی جٹائی کے لیے کسان پرانے زمانے سے ہی ہل بیل کا استعمال کرتا ہے لیکن اب وہ ٹریکٹر اور نئی مشینوں کا استعمال بھی کرنے لگا ہے۔

جب کھیت اچھی طرح تیار ہو جاتا ہے تو کسان اس میں بچ ڈالتا ہے۔ فصل اُگ آتی ہے تو وہ اس کی سُنچائی اور نرائی کرتا ہے۔ اچھی پیداوار کے لیے کسان اپنے کھیتوں میں کھاد بھی ڈالتا ہے۔ فصل کو کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے وہ کیڑے مار دواؤں کا استعمال کرتا ہے۔ سُنچائی، کھاد اور کیڑے مار دواؤں پر اُسے کافی پسیے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو وہ اس کی کٹائی کرتا ہے اور اس میں سے آناج نکالتا ہے۔ اُسی کی محنت سے پیدا کیے ہوئے آناج سے گاؤں اور شہروں میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔



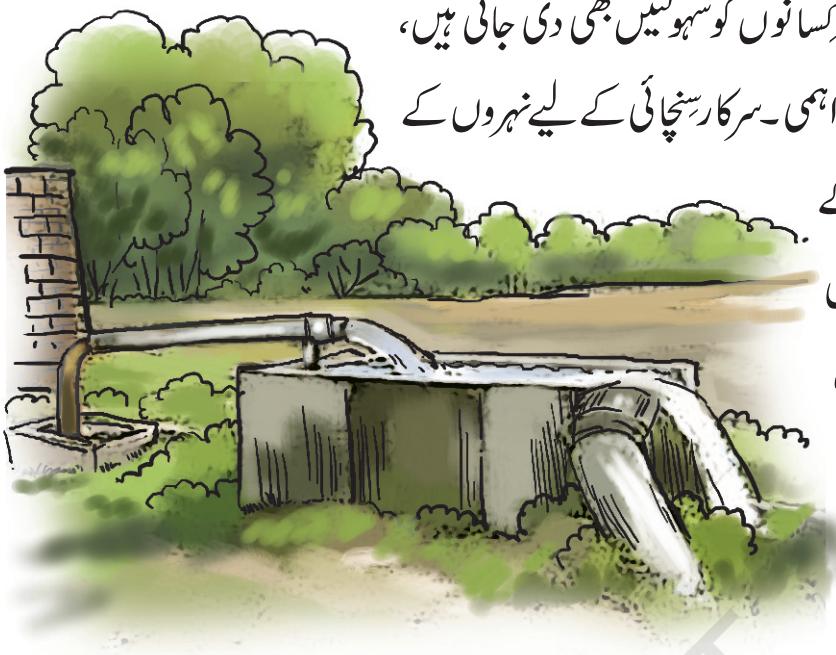


کسان مویشی بھی پاتا ہے جیسے گائے، بیل،
بھینس، بکری اور بھیڑ وغیرہ۔ مویشیوں
سے ہمیں دودھ، گوشت اور کھالیں

جیسی کارآمد چیزیں حاصل ہوتی ہیں۔ بیل اور بھینس سے
کسان ہل جوتنے، گاڑی بھینخنے اور بو جھڈھونے کا کام لیتا ہے۔

کسان کی زندگی بڑی سادہ ہوتی ہے۔ اس کا گھر زیادہ تر مٹی،
کچریل اور پھوس کا بناء ہوتا ہے۔ وہ موئے جھوٹے کپڑے پہنتا ہے۔

اس کی زندگی محنت اور مشقت سے بھری ہوتی ہے۔ کبھی
وقت پر بارش نہ ہونے سے اس کی فصلیں سوکھ جاتی
ہیں۔ کبھی اچھے نجح، کھاد اور سنجائی کی کمی کی وجہ سے بھی
فصلوں کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح کھیتی باڑی میں جتنی پونچی اور
محنت وہ لگاتا ہے، اُس کا فائدہ اسے پوری طرح نہیں مل پاتا ہے۔ اُسے کھیتی کے لیے ساہو کاروں اور مہاجنوں
سے قرض لینا پڑتا ہے لیکن اچھی پیداوار نہ ہونے پر اسے قرض کی ادائیگی میں دُشواری ہوتی ہے اور وہ قرض کے
بو جھٹکے دبتا چلا جاتا ہے۔



اگرچہ سرکار کی طرف سے کسانوں کو سہولتیں بھی دی جاتی ہیں، جیسے کم قیمت پر نیچ اور کھاد وغیرہ کی فراہمی۔ سرکار سنجائی کے لیے نہروں کے ذریعے پانی اور ٹیوب ویل چلانے کے لیے بھلی بھی مہیا کرتی ہے۔ کسانوں کو پینک سے کم سود پر قرض کی سہولت بھی حاصل ہے۔ ان سہولتوں کی وجہ سے کسانوں کی حالت میں کچھ بہتری تو ضرور آئی ہے لیکن سچ یہ ہے کہ کسان جتنی محنت کرتا ہے، اس حساب سے اسے صلنہیں ملتا۔ وہ اتنی مشقت کے باوجود خستہ حالی کی زندگی گزارتا ہے۔ ہمیں کسانوں کا شکر گزار ہونا چاہیے کہ وہ اتنی پریشانی اٹھا کر ہمارے لیے آناج پیدا کرتے ہیں۔

مشق



مخصوص کام، وہ کام جو معاشر کیا جائے	:	پیشہ
کھیتوں، درختوں اور باغوں میں پانی دینا	:	سنچائی
کھیت اور باغ سے گھاس پھونس نکالنا	:	زرائی

جانور (گائے، بیل، بھینس وغیرہ)	مَوْلِيْشِ
خُر (حکڑی محنت)	مَشْقَت
بازٹھ	سَيْلَاب
قرض دینے والا	سَاہوکار
پیسے والا، بیوپاری	مَهَا جَنْ
بدلہ	صَلْه
بدحالی	خَسْتَه حَالِی

غور کیجیے:



• ہمارا ہندوستان بنیادی طور پر گاؤں دیہات کا ملک ہے۔ یہاں کسان کی بہت اہمیت ہے۔ پرانے زمانے سے ہی ہمارا ملک زرعی پیداوار کی وجہ سے خوش حال ملک رہا ہے۔ اسی وجہ سے اُسے سونے کی چڑیا بھی کہا جاتا تھا۔ اس خوش حالی کا سہرا کسان کے سرجاتا ہے، اس لیے کسان کا خوش حال ہونا ضروری ہے۔ کیونکہ اگر ملک کا کسان خوش حال ہوگا تو ہمارا ملک بھی خوش حال ہوگا۔

سوچیے، بتائیے اور لکھیے:

- 1 - ہندوستان کی اصل پہچان کیا ہے؟
- 2 - اچھی پیداوار کے لیے کسان کو کیا کیا کرنا پڑتا ہے؟
- 3 - کسان کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟
- 4 - سرکار کی طرف سے کسانوں کو کیا کیا سہولتیں دی جا رہی ہیں؟



سبق میں تین موسموں کا ذکر ہے، ہر موسم کی ایک ایک خاص بات لکھیے:

- سردی
- گرمی
- برسات

اس پیراگراف میں سے نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب خالی جگہ میں لکھیے:



اچھی پیداوار کے لیے کسان اپنے کھیتوں میں کھاد ڈالتا ہے۔ فصل کو کیٹرے مکوڑوں سے بچانے کے لیے وہ کیٹرے مار دواوں کا استعمال کرتا ہے۔ سنجائی، کھاد اور کیٹرے مار دواوں پر اُسے کافی پسیے خرچ کرنے پڑتے ہیں۔ جب فصل تیار ہو جاتی ہے تو وہ اس کی کٹائی کرتا ہے اور اس میں سے آنаж نکالتا ہے۔ اسی کی محنت سے پیدا کیے ہوئے آنаж سے گاؤں اور شہروں میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔

- 1. فصل کو بچانے کے لیے کسان کیا کرتا ہے؟

- 2. کسان کو کافی پسیے کیوں خرچ کرنے پڑتے ہیں؟

- 3. اچھی فصل کے لیے کسان کیا کرتا ہے؟

- 4. گاؤں اور شہر میں رہنے والوں کی خوراک کی ضرورت کون پوری کرتا ہے؟

خالی جگہوں کو صحیح لفظوں سے پڑیجیے:



- 1- ہندوستان کی اصل پہچان ہے۔
 (شہرگاؤں)
 2- کھیتی باڑی کرنے والے لوگ کھلاتے ہیں۔
 (کسان راستاد)
 3- اُس کا گھر زیادہ تر کھر میل اور پھوس کا بنا ہوتا ہے۔
 (ریت مرٹی)
 4- سرکار کی طرف سے کسانوں کو بھی دی جاتی ہیں۔
 (مصیبیتیں رہولتیں)

ان لفظوں سے جملے بنائیے:



فصل پیشہ سیلاپ سہولت صلح

پڑھیے، مجھیے اور لکھیے:

نیچے کھئے ہوئے جملوں کو پڑھیے:

فیروز آم کھا رہا ہے۔

اس جملے میں فیروز کیا ہے؟

فیروز ایک لڑکے کا نام ہے۔

اس جملے میں آم کیا ہے؟

آم ایک پھل کا نام ہے۔

ایک اور جملے کو دیکھیے:

پنجھرے میں ایک طوطا ہے۔

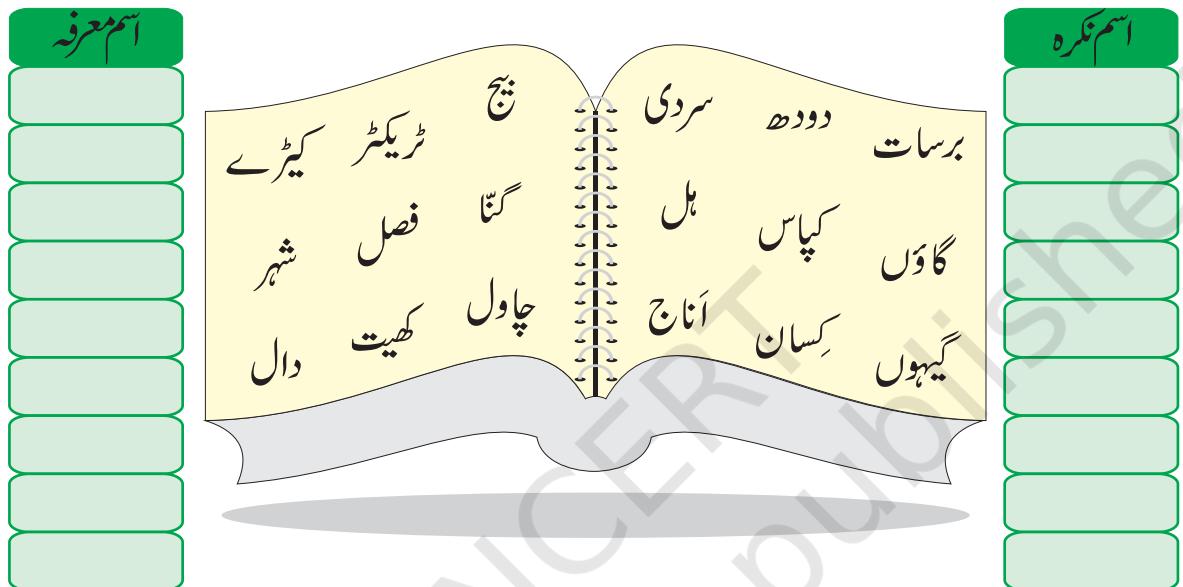
‘طوطا’ ایک پرندے کا نام ہے۔

‘پنجھر’ ایک چیز کا نام ہے۔



کسی 'خاص جگہ'، 'خاص شخص' اور 'خاص چیز' کے نام کو 'اسم خاص' کہتے ہیں۔ اُسی کو 'اسم معرفہ' بھی کہتے ہیں۔ کسی 'عام جگہ'، 'عام شخص' اور 'عام چیز' کے نام سے مُراد ہو، اُسے 'اسم عام' کہتے ہیں۔ اُسے 'اسم نکرہ' بھی کہتے ہیں۔

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو ان کے صحیح خانوں میں لکھیے:



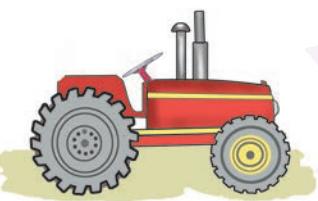
بعض الفاظ دو لفظوں کا مجموعہ ہوتے ہیں، ایسے الفاظ کو 'مرکب' کہتے ہیں جیسے 'چین پکار'۔
نیچے لکھے ہوئے لفظوں کو مثال کے مطابق صحیح لفظ سے ملائیے:



2
1
5
4
3
1
9

بازٹی	شور
مکوڑے	کھیتی
شرابا	خون
پسینہ	کیڑے
پینے	موڑے
چھوٹے	کھانے

نیچے بنی ہوئی تصویروں پر دو جملے لکھیے:



ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھیے اور خوش خط لکھیے:



قیمت

فصلیں

بوجھ

نیچ

کھیت